نمبر : 2488

کتاب کا نام... :- (دعای) اعتصام

سائز............ :- 18.5x12.5cm سطور ... :- ۷

اوراق .... :- ۱۰ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ اور نستعلیق

زبان .... :- عربی-فارسی موضوع :- اوراد و وظائف

آغاز............. :- بعضی مشائخ علیہم الرحمہ فرمودہ اند کہ بعد ادای شرایط در عروج ماہ غسل پاک کردہ و جامہ پاک پوشیدہ و عود سوختہ برای ہر حاجتی تا دوازدہ روز سی بار خواند مقرون باجابت گردد

اختتام .... :- ..... اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ یَااَللّٰهُ اٰمین اٰمین اٰمین و ہر نوبت آمین گوید دست بر زمین زند و مراد خود در خاطر آرد و سہ ۳ بار درود خواند۔

حالت .... :- غیر مجلد۔ خوبصورت خط میں چھوٹی تختی میں کتابت شدہ قیمتی نسخہ ہے۔

نوٹ .... :- مصنف نے مشائخ کے حوالہ سے (دعای) اعتصام پڑھنے سے پیشتر مختلف شرائط کی ادائیگی کی بات تحریر کی ہے۔ {دعای} اعتصام ۲-الف سے لے کر ورق ۱۰ تک ہے اور کئی صفحوں کے حاشیوں میں متعلقہ عربی اشعار کے فضائل اور ان کے ورد کے طریقے فارسی زبان میں لکھے ہیں۔ مثلاً عربی دعا کے یہ الفاظ ورق ۵-ب پر نقل ہیں:

کھیعص اُنظرنا فَاِنَّکَ خَیرُ النَاصِرِینَ وَافتح لنا فَاِنَّکَ خَیرُ الفَاتِحِینَ۔

ان کے ذیل میں حاشیہ میں یہ فارسی عبارت درج ہے:

بجہت کشایش بخت دختران تا سہ روز ہر روز بر آب باران یا بر آب چاہ کہ در شب کشیدہ باشدی و یکبار خواندہ دم کند و چون بمحل ''وافتح لنا فانک خیر الفاتحین'' رسد ہفتاد بار ''قل اللهم مالک الملک'' تا ''بغیر حساب'' بخواند۔ بعدہ بآن آب دست و پای اوشستہ بجای پاک اندازد کہ پای کسی برونیفتد یا در آب جاری بریزد و عنقریب الایام بمدعا رسد۔

ورق ۱-(ب) پر کسی قادر نامی شاعر کے سترہ اردو اشعار نقل ہوئے ہیں۔ ان کا خط بھی خوبصورت ہے۔ مطلع اور مقطع حسب ذیل ہے:

یوں ندا آئی کہ یا رو فقر بہتر جانیہ ‏ ‏ کنج عزلت میں ولسکون سب سین کمتر جانیہ
میں نہیں ہون مولوی نہ شاعر نہ خوش نویس ‏ ‏ بل ہمین دلخستہ کون عاشق مقرر جانیہ